وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

Nina Orange
Wiehan de Jager
Samrina Sana

Urdu
Level 4

(imageless edition)

ایک صبح موسی کی نانی نے اُسے بلایا، موسی، مہربانی کر کے یہ انڈہ اپنے امی ابو کے پاس لے جاو۔ وہ تمہاری بہن کی شادی کے لیے ایک بڑا کیک بنانا چاہتے ہیں۔

اپنے والدین کی طرف جاتے ہوئے، ہوسی دو لڑکوں سے ملا جو
کہ پھل چُن رہے تھے۔ ایک لڑکے نے ہوسی سے انڈہ کھیچا
اور درخت پر دے مارا۔ انڈا ٹوٹ گیا۔

یہ تم نے کیا کیا؟ ُوسی رویا! یہ انڈہ کیک کے لیے تھا۔ کیک یری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ یری بہن کیا کہے گی اگر اُس کی شادی پر کیک نہ ہوا؟

لڑ کے ُوسی کو تنگ کر نے پر شرمندہ تھے۔ ہم کیک کے لیے تو
تمہاری مدد نہیں کر سکتے، لیکن یہ چلنے کے لیے چھڑی اپنی بہن
کے لیے رکھ لو۔ ایک لڑ کے نے کہا، ُوسی نے سفر جاری
رکھا۔

راستے میں وہ دو مردوں سے ملا جو کہ گھر تعمیر کر رہے تھے۔ کیا ہم یہ مضبوط چھڑی استعمال کر سکتے ہیں؟ ایک نے پوچھا؟ لیکن چھڑی گھر تعمیر کرنے کے لیے اتنی مضبوط نہ تھی اور وہ ٹوٹ گئی۔

یہ تم نے کیا کیا؟ ُوسی رویا! یہ چھڑی یری بہن کا تحفہ تھا۔ پھل چننے والوں نے جھے یہ تحفہ دیا کیونکہ اُنہوں نے کیک کے لیے انڈہ توڑ دیا۔ کیک یری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ اب یرے پاس نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔ یری بہن کیا کہے گی؟

تعمیر کر نے وا لے چھڑی توڑ نے پر شرمندہ ہو ئے۔ ہم تمہاری مدد کیک کے لیے نہیں کر سکتے۔ لیکن تمہاری بہن کے لیے کچھ گھاس ہے۔ ایک نے کہا۔ اور ہوسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔

راستے میں، موسی ایک کسان اور ایک گائے سے ملا۔ کیا لذیذ گھاس ہے؟ کیا مجھے ایک گٹھڑی مل سکتی ہے؟ گائے نے پوچھا۔ لیکن گھاس اتنا مزیدار تھا کہ گائے سارا کھا گئی۔

یہ تم نے کیا کیا؟ ٹوسی رویا! وہ گھاس میری بہن کے لیے تحفہ تھا۔ تعمیر کرنے والوں نے مجھے وہ گھاس دیا کیونکہ اُنہوں نے پھل چننے والوں کی دی ہوئی چھڑی توڑ دی۔ پھل چننے والوں نے مجھے وہ چھڑی دی کیونکہ اُنہوں نے وہ انڈا توڑ دیا جو میری بہن کی شادی کے کیک کے لیے تھا۔ اور کیک میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ اب نہ میرے پاس انڈہ ہے، یہ کیک ہے، نہ ہی تحفہ۔ میری بہن کیا کہے گی؟

گا ئے اپنے لالچی پن پر بہت شرمندہ ہوئی۔ کسان اس بات پر راضی ہوگیا کہ گا ئے ہوسی کے ساتھ بطور تحفہ جا ئے گی۔ اور اس طرح ُوسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔

لیکن گا ئے بھاگتی ہوئی کسان کے پاس آئی کیونکہ وہ کھا نے کا وقت تھا اور رُوسی اپنے سفر میں کہیں کھو گیا۔ وہ اپنی بہن کی شادی پر بہت دیر سے پہچا۔ مہمان پہلے ہی کھانا کھا رہے تھے۔

اب میں کیا کروں؟ موسی رویا! وہ گائے جو بھاگ گئی ایک تحفہ تھی اُس
گھاس کے بدلے جو مجھے تعمیر کرنے والوں نے دیا۔ تعمیر
کرنے والوں نے مجھے وہ گھاس اس لیے دی کیونکہ اُنہوں
نے مجھے پھل چننے والوں کی طرف سے دی گئی چھڑی کو توڑ
دیا تھا۔ پھل چننے والوں نے مجھے وہ چھڑی اس لیے دی کیونکہ
اُنہوں نے کیک کے لیے انڈا توڑ دیا تھا۔ کیک شادی کے
لیے تھا۔ اب نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔

وُسی کی بہن نے تھوڑی دیر کے لیے سوچا۔ پھر اُس نے کہا
وُسی میرے بھائی مجھے تمہارے تحفوں کی واقعی کوئی پرواہ نہیں ہے نہ
ہی مجھے اُس کیک کی پرواہ ہے۔ ہم سب یہاں اکٹھے ہیں، میں
خوش ہوں۔ اب جا کر اپنے اچھے سے کپڑے پہنو، چلو آج کے
دن کی خوشیاں مناتے ہیں! اور یہی وُسی نے کیا۔

Storybooks UK

global-asp.github.io/storybooks-uk

وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

Written by: Nina Orange
Illustrated by: Wiehan de Jager
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks UK in an effort to provide children's stories in UK's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.